نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے اگیتی کپاس سے بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:25مارچ2026: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق اگیتی کپاس سے زیادہ پیداوار کا انحصار ابتدائی 30 دنوں کے انتظام پر ہے۔اس ضمن میں مناسب پودوں کی تعداد، بروقت چھدرائی اور ناغوں کو پُر کرنا ایسے زرعی عوامل ہیں جو کم لاگت میں زیادہ فائدہ دیتے ہیں۔ناغے پُر کرنا اس عمل کو کہا جاتا ہے جس میں کھیت میں جہاں بیج نہ لگا ہو وہاں نیا بیج لگایا جاتا ہے تاکہ فی ایکڑ پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل ہو سکے۔عموماً اگیتی کپاس کی کاشت کے بعد 4 سے 5 دن میں بیج کا اگاؤ ہو جاتا ہے اوا گر بیج نہ اگیں تو ایسی جگہوں کو ناغے کہتے ہیں۔ان ناغوں کو پورا کرنے کے لیے کپاس کے بیج کو 5 سے 6 گھنٹے تک پانی میں بھگویا جاتا ہے۔اس کے بعد ان کو نکال لیا جاتا ہے اور جس جگہ پر ناغہ ہوتا ہے وہاں پر 4 سے 5 بیج لگا کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ ناغے پر کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وتر کم ہو جانے پر بیج نہیں اگتے اور اگر پہلا پانی دینے کے بعد چوپے لگائیں تو پودوں کی مناسب بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ایک اندازے کے مطابق 10 فیصد ناغے کپاس کی پیداوار میں 8 تا 12 فیصد کمی کا باعث بن سکتے ہیں۔

☆☆☆☆